

الاختبار السنوي النهائي تحت إشراف تنظيم المدارس أهل السنة باكستان  
شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) الموافق سنة 1435 2014ھ

مقررہ وقت: تین گھنٹے

عالیہ (بی اے) پہلا پرچہ: تفسیر و اصول تفسیر

کل نمبر

400

نوٹ: حصہ اول کا سوال نمبر 1 لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔ جبکہ حصہ ثانیہ سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اول ----- بیضاوی شریک

سوال نمبر 1: غیر المغضوب علیہم بدل من الذین علی معنی ان المنعم علیہم هم الذین سلموا من الغضب والضلال۔  
(الف) کلام باری تعالیٰ اور کلام مفسر کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ مفسر نے اپنی عبارت "علی معنی ان المنعم علیہم" سے بدل کی کس قسم کی طرف اشارہ کیا ہے اور کس قرینہ سے؟

(10)

(ب) قاضی بیضاوی نے فرمایا: "وعلیہم فی محل الرفع لانه نائب مناب الفاعل" نائب فاعل مند الیہ ہوتا ہے جوام کا خاصہ ہے جبکہ "علیہم" کا مجموعہ اسم نہیں ہے تو اس کو نائب فاعل بنانا کیسے مستقیم ہوگا۔ نیز یہ کس کا نائب فاعل ہے؟

(10)

(15)

(10)

سوال نمبر 2: (الف) سورت فاتحہ کے اسماء جو قاضی بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیے ہیں دو تمام مع وجہ تفسیر تحریر کریں  
(ب) لفظ "عالم" کی صریح تحقیق کریں اور قاضی بیضاوی نے اسے جمع لانے کی جو وجوہ بیان کی ہیں، تلمیذ تحریر کریں۔

(10)

سوال نمبر 3: یا ایہا الناس اعبدوا ربکم۔ لہا عدد فرق المکلفین و ذکر خواصہم و مصارف أمورہم اقبل علیہم بالخطاب علی سبیل الالتفات ہذا السامع و تنشیطاً لہ و اہتماماً بأمر العبادۃ و تغخیلاً لسانہا و جبراً لکلفہ العبادۃ بلذۃ المخاطبۃ۔

(10)

(10)

(5)

(الف) کلام الہی اور مفسر کی عبارت کا ترجمہ کریں۔  
(ب) التفات کی تعریف کرتے ہوئے ان نکات کی وضاحت کریں جو قاضی صاحب نے بیان کئے ہیں۔  
(ج) فرق المکلفین سے کون سے فرقے مراد ہیں۔ کیا کفار و منافقین اعبدوا، کے مکلف ہیں؟

(10)

(10)

(5)

سوال نمبر 4: "ومن الناس من یقول انا باللہ وبالیوم الآخر"۔  
(الف) اس ارشاد کا معطوف علیہ متعین کریں نیز معطوف و معطوف علیہ میں مناسبت ذکر کریں۔  
(ب) الناس کی اصل کیا ہے؟ قاضی بیضاوی نے کیا دلیل پیش کی ہے۔ کیا کلام عرب سے کوئی ایسی مثال پیش کی جاسکتی ہے جس میں ہمزہ کے عوض اللہ لام آیا ہو۔ اگر یہ الف لام ہمزہ کے عوض ہے تو "الناس" سے معروض اور معوض عنہ جمع کیوں ہیں؟  
(ج) قاضی بیضاوی نے کلمہ من میں دو احتمال بیان کئے ہیں دو دونوں تحریر کریں۔

(10)

(5)

سوال نمبر 5: ابطوا مصر ائحذوا الیہ من التیہ یقال ہبط الوادی إذا نزل بہ و ہبط منہ إذا خرج منہ و قرئ بالضم والمصر البلد العظیم وأصلہ الحدیثون و قبیل أرادہ العلم و انما صرحہ لسکون وسطہ أو علی تأویل البلد۔  
(الف) کلام باری تعالیٰ اور مفسر کی عبارت کا ترجمہ کریں۔

(10)

(8)

(4)

(ب) مصر سے مصر فرعون مراد ہونے کو قیل کے ساتھ کیوں بیان کیا ہے۔ وجہ ضعف تحریر کریں۔  
(ج) و انما صرح الف سے ایک نحوی مسئلہ کی طرف اشارہ کیا ہے آپ انکی وضاحت کریں۔

(10)

حصہ ثانیہ ----- التبیان

(10)

(10)

(10)

(10)

(10)

(10)

(10)

(10)

سوال نمبر 1: التبیان کی روشنی میں نزول قرآن کی کیفیت اور تنزیل اول و ثانی کی تفصیل پر رقم کریں۔  
سوال نمبر 2: قرآن مجید نے انجیل و انجیل کے ناموں کی حکمتیں تحریر کریں۔  
سوال نمبر 3: تفسیر ہامرواہ کی سورج اشک لکھیں۔  
سوال نمبر 4: کاتبین حق کے اسماء گرامی مع مختصر تعارف لکھیں۔  
سوال نمبر 5: حضرت صدیق اکبر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے قرآن کریم جمع کرنے میں فرق بیان کریں۔

نوٹ:- دونوں قسموں سے صرف دو سوال حل کریں۔

### القسم الاول..... مشکوٰۃ شریف

- سوال نمبر 1 "ان النبي ﷺ قال لزوال الدنيا اهون على الله من قتل رجل مسلم."
- (۱) ترجمہ کریں اور بتائیں دنیا کونسا صیغہ ہے؟ ہفت اقسام میں کیا ہے، دنیا کی تعریف بتائیں۔ (۱۵)
- (۲) قتل مومن سے زوال دنیا اہون کیوں ہے؟ (۱۰)
- (۳) قتل ناحق کی مذمت میں کوئی تین حدیثیں بیان کریں (۵)
- سوال نمبر 2 "اذا سلم عليكم اهل الكتاب فقولوا وعليكم."
- (۱) ترجمہ کریں اور مفہوم بیان کریں (۵)
- (۲) وعليكم سے مراد کیا ہے اگر وعليكم السلام ہے تو یہ ناجائز ہے پھر کیا مراد ہے (۱۰)
- (۳) بعض روایات میں عليکم ہے واؤ کے بغیر۔ آپ بتائیں ان دونوں روایتوں میں راجح کونسی ہے؟ ہر دو روایت کے مطابق معنی کیا ہوگا؟ (۱۵)

سوال نمبر 3 "قال رسول الله ﷺ الدنيا سجن المومن وجنة الكافر."

- (۱) ترجمہ کریں اور مفہوم اپنے لفظوں میں واضح کریں۔ (۱۰)
- (۲) بہت سارے مسلمان بے حد مال و دولت کے مالک ہیں اور بظاہر دنیا کے بادشاہ نظر آتے ہیں دنیا ان کے لئے بظاہر جنت ہے ان کے مقابلے میں بہت سارے کافر مفلس و نادار اور کمپرسی کا شکار ہیں دنیا ان کے لئے بظاہر قید خانہ ہے لہذا ان دونوں کو وہوں پر یہ حدیث کیسے صادق آئیگی؟ تفصیلی بحث مطلوب ہے۔ (۲۰)

### القسم الثاني..... تیسرہ مصطلح الحديث

- سوال نمبر 1: (الف) مشہور غیر اصطلاحی کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟ حدیث مبارک سے مثال دے کر واضح کریں۔ (۱۵)
- (ب) اس قسم کے بارے میں تین تصنیفات مع نام مصنف تحریر کریں (۵)
- سوال نمبر 2: (الف) سقط من الاسناد اور طعن فی الراوی سے کیا مراد ہے؟ (۱۰)
- (ب) خبر کی کونسی قسم میں ان اصطلاحات کا استعمال بطور سبب کے ہوتا ہے؟ (۵)
- (ج) میزان الاعتدال میں کس چیز کا تذکرہ ہے؟ مصنف کون ہے؟ اسی فن میں کسی اور کی تصنیف بتائیں۔ (۵)
- سوال نمبر 3: (الف) جرح و تعدیل پر دلالت کرنے والے الفاظ میں سے تین تین لکھیں۔ (۵)
- (ب) جرح و تعدیل پر لکھی گئی پانچ کتب کے نام مع تذکرہ مصنف تحریر کریں۔ (۵)
- (ج) ثقافت کا اعلیٰ ترین مرتبہ کیا ہے؟ اس کے لئے کونسا لفظ استعمال کیا جاتا ہے؟ (۱۰)



# الاختبار السنوي النهائي تحت إشراف تنظيم المدارس أهل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) الموافق سنة 1435 2014 هـ

مقرر وقت: تین گھنٹے  
عالیہ (بی اے) تیسرا پرچہ : نقد  
کل نمبر 100

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1 درج ذیل اصطلاحات کا لغوی معنی اور اصطلاحی تعریف لکھیں۔ اور مثالوں سے واضح کریں۔

- (الف) قضا، مضاربة، حبة، اجارہ، غصب۔ (۱۵)  
(ب) مضاربت اور مشارکت میں کیا فرق ہے؟ مثال سے واضح کریں۔ (۵)

سوال نمبر 2 من اشتری ثوبین علی أن يأخذ أيهما شاء بعشرة وهو بالخيار ثلاثة أيام فهو جائز وكذلك الثلاثة فان كانت اربعة أثواب فالبيع فاسد۔

- (i) عبارت مذکورہ کا ترجمہ و تشریح لکھیں۔ (۸)  
(ii) مذکورہ مسئلہ میں امام زفر و امام شافعی علیہما الرحمة کا موقف بالادلة لکھیں۔ (۸)  
(iii) ولو هلکا جميعا معا يلزمه نصف ثمن كل واحد۔ مسئلہ کی وضاحت لکھیں (۳)

- سوال نمبر 3 (i) بیع باطل اور بیع فاسد کی تعریفات اور حکم بیان کریں۔ (۸)  
(ii) بیع باطل کی اقسام میں سے ہر ایک کی چار چار مثالیں تحریر کریں۔ (۱۲)

- سوال نمبر 4 (i) قاضی کے آداب مختصراً تحریر کریں۔ موجودہ دور کے تجوں کے متعلق کیا رائے ہے؟ (۱۰)  
(ii) پنچائیت اور جرمہ سسٹم پر شرعی نقطہ نگاہ مدلل تحریر کریں۔ (۱۰)

- سوال نمبر 5 (i) حید کے ارکان، الفاظ اور صحت و تمامیت کے شرائط لکھیں۔ (۱۰)  
(ii) حید میں رجوع کب جائز ہے؟ اور کب ناجائز؟ (۱۰)

- سوال نمبر 6 (i) صحت اجارہ کے شرائط لکھیں۔ آج کل کی کرایہ داری کو کس زمرے میں شمار کریں گے؟ (۶)  
(ii) لا یموز إجارة المشاع عند أبي حنيفة رحمه الله إلا من الشريك وقال إجارة المشاع جائزة۔ ترجمہ و تشریح کریں۔ (۶)

- (iii) مذکورہ مسئلہ میں امام ابو حنیفہ اور صاحبین کے دلائل تحریر کریں (۸)

- سوال نمبر 7 (i) ناجائز کا دوبارہ کرنے والی کمپنیوں میں ملازمت کا قائم مدلل تحریر کریں۔ (۱۰)  
(ii) رب المال اور مضارب کے مابین اختلاف کی صورتیں بیان کریں۔ (۱۰)

اور بتائیں کہ ان میں کس کے قول کو تسلیم کیا جائیگا

(۱۰)

الاختبار السنوي النهائي تحت إشراف تعظيم المدارس أهل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) الموافق سنة 1435 2014 هـ •

مقرر وقت: تین گھنٹے (بی اے) چوتھا پرچہ: بلاغت (مطلوب) کل نمبر 100

نوٹ: سوال نمبر ایک لازمی ہے بقیہ میں سے کوئی تین حل کریں۔  
سوال نمبر 1:

(الف) ولم آل من الآلو وهو التقصير جهدا بالضم والفتح الاجتهاد وعن الغراء الجهد بالضم الطاقة وبالفتح

المشقة، وقد استعمل الآلو في قولهم لا آلوك جهدا متعبدا إلى المفعولين، والمعنى لا امتنعك جهدا.

(i) عبارت کی تشریح جس سے ماتن و شارح کی اغراض واضح ہو جائیں۔ نیز متن و شرح کو الگ کریں۔ (۱۰)

(ii) (آلو) کونسا میضہ ہے؟ لغویوں نے اس کے کون سے معانی لکھے؟ کب کون سا معنی مراد ہوتا ہے؟ (۱۰)

(ب) مالکم تکام کاء تم علی تکا کؤ کم علی ذی جنۃ اخر لقعوا علی.

(i) عبارت مذکور کا درست ترجمہ کریں۔ یہ کس نے کب کہا تھا؟ اور سننے والوں نے کیا تبصرہ کیا تھا؟ (۱۲)

(ii) علامہ تفتازانی نے اس کو کس کی مثال بنایا ہے؟ اس جیسی کوئی مثال آپ کو آتی ہو تو وہ تحریر کریں۔ (۸)

سوال نمبر 2: (الف) الفصاحة في المتكلم ملكة يقتدر بها على التعبير عن المقصود.

تشریح یوں کریں کہ فصاحت فی المتکلم کی تعریف واضح ہو جائے نیز ملکہ کی تعریف تحریر کریں۔ (۱۰)

(ب) فان قلت هذا التعريف غير مانع لصدقه على الاحوال والحيوة ونحوها مما يتوقف عليه الاقتدار المذكور

مذکورہ بالا عبارت میں کیا جانے والا سوال واضح کرتے ہوئے اس کا جواب بھی تحریر فرمائیں۔ (۱۰)

سوال نمبر 3: (الف) علم المعاني بيان اوهديع كى تعريف - نیز علم المعانی کے علم الہیان پر مقدم کیوں کیا گیا؟ (۱۰)

(ب) يدعصر المقصود في ثمانية ابواب الحصار الكل في اجزائه لا الكل في جزئياته

(i) خط کشید و عبارت کی مفصلاً وضاحت کریں۔ (۵)

(ii) ثمانية ابواب کے نام تحریر کریں۔ (۵)

سوال نمبر 4: (الف) قرآن کریم میں استعمال ہونے والی مجاز عقل کی کوئی سی پانچ مثالیں لکھیں۔ (۱۰)

(ب) مندرجہ ذیل کا تعلق کس (بحث) سے ہے تحریر فرمائیں۔ مثل لہ کی وضاحت و انطباق کریں۔ (۱۰)

(i) احي الارض شباب الزمان (ii) جاء شقيقى عارضا رجمه (iii) لا تخاطبني في الذين ظلموا

سوال نمبر 5: (i) درج ذیل جز الف میں مذکور کلمات کو جرب کے مناسب کلمات کے ساتھ اکٹھا کریں۔ (۱۰)

(الف) مجاز... فعلی... ابجاز... مقتضى... تنافر... مثني... تعقيد... توال... جاحظ... تلخيص

(ب) حروف... مفتاح... حال... نظام... مرسل... عقل... اضافات... اطناب... مسند... معنوی

(ii) علامہ سکا کی علامہ قزوینی اور علامہ تفتازانی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ تحریر کریں۔ (۱۰)



الاختبار السلوی النہالی تحت إشراف تنظیم المدارس أهل السنة پاکستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية (السنة الثانية) الموافق سنة 1435 2014ھ

مقررہ وقت: تین گھنٹے (بی اے) پانچواں پرچہ: فلسفہ و مناظرہ کل نمبر 100

نوٹ: دونوں قسموں سے دو سوالات حل کریں

القسم الاول.....مناظرہ

سوال نمبر 1

- (الف) علم مناظرہ کی تعریف، موضوع اور غرض بیان کریں اور مناظرہ کی درجہ تسمیہ لکھیں۔ (۶)
- (ب) دعویٰ کے مختلف حیثیت سے بیان کردہ اسما تحریر کریں۔ (۹)
- (ج) تعریف حقیقی اس کے اقسام اور تعریف لفظی کی تعریف بمعہ مثال تحریر کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر 2

- (الف) معارضہ اور اس کے اقسام کی تعریف بمعہ مثال بیان کریں۔ (۱۵)
- (ب) مناظرہ، مجادلہ اور مکابره کی تعریف کریں اور ان کے مابین پائی جانے والی نسبت واضح کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر 3

- (الف) دلیل کی تعریف کریں نیز دلیل کی تعریف پر وارد ہونے والا اعتراض بمع جواب قلمبند کریں۔ (۱۰)
- (ب) دلیل لسانی اور الی کی تعریف بمعہ مثال تحریر کریں۔ (۵)
- (ج) درج ذیل میں سے صرف پانچ کی تعریف و مثال تحریر کریں۔ (۱۰)

۱. تعلیل ۲. تقریب ۳. سند ۴. سائل ۵. سند مساوی ۶. اوساط ۷. مقاطع

القسم الثاني.....فلسفہ

سوال نمبر 1 ابطال الجزء الذي لا يتجزى

- (الف) عبارت کی توضیح و تشریح ایسے کریں کہ عنوان کا مفہوم واضح ہو جائے۔ (۹)
- (ب) عنوان بالا پر مصنف کی بیان کردہ دلائل میں سے کوئی ایک دلیل تحریر کریں۔ (۱۰)
- (ج) جسم کے متعلق متکلمین، اشراقیین اور مشائیین کا مسلک واضح کریں۔ (۶)

سوال نمبر 2 فصل فی الحركة والسكون

- (الف) حرکت و سکون کی تعریف قلمبند کریں اور بتائیں کہ ان میں تقابل کونسا ہے؟ (۵)
- (ب) حرکت کی اقسام اربعہ بمعہ مثال بتائیں۔ کیا یہ اقسام حرکت ذاتیہ ہیں یا حرکت عرضیہ واضح کریں (۵)
- (ج) حرکت ذاتیہ اور اس کے اقسام کی تعریف بمعہ مثال تحریر کریں۔ (۱۰)
- (د) حرکت عرضیہ کی تعریف بمعہ مثال لکھیں۔ (۵)

سوال نمبر 3 فصل فی الجوهر والعرض

- (الف) جوهر اور عرض کی تعریف ہدایۃ الحکمة کی روشنی میں تحریر کریں۔ (۵)
- (ب) جوهر کی اقسام خمسہ بیان کریں اور بتائیں کہ کیا جوهر ان کی جزء ہے؟ (۵)
- (ج) عرض کی اقسام بیان کریں اور کسی تین کی تعریف بمعہ مثال قلمبند کریں۔ (۱۵)



## الاختبار السنوي النهائي محمد إشراف تنظيم المدارس أهل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية (السنة العالمية) الموافق سنة 1435 و 2014 هـ •

سجود الأركان: 100

عالية (بی اے) چھٹا پرچہ: ادب عربی

طوالت المعهود: ثلاث ساعات

نوٹ: دونوں قسموں سے صرف دو سو سوال حل کریں (حصہ الف)

شهدن مع النور مسومات	حبينا وهي دامية الحوامي
ورقة خالد شهدت وحكت	سناها على بالبلد الحرام
لعرض للسيوف اذا التقينا	وجوما لا تعرض للظام
ولست بمخالع عني لياي	اذا هر الكماة ولا ارامي
ولكني يمول المهر تحتى	الى الفارات بالعصب الحام

سوال نمبر 1

(الف) اشعار کا سلیس اردو ترجمہ کریں (۱۰)

(ب) خط کشیدہ کی لغوی تحقیق کریں (۱۰)

(ج) خط کشیدہ مفرد کے مفرد جمع لکھیں (۱۰)

ابعد بنى امي الذين تتابعوا	ارجى الحياة ام من الموت اجزع
ثمالية كانوا ذؤابة قومهم	بهم كنت اعطى ما اشاء وامنع
اولئك اخوان الصفاء رزقهم	وما الكفا لا اصبع لم اصبع
لعمرك اني بالخليل الذي له	على دلال واجب لمطعم
واني بالمول الذي ليس نائمي	ولا ضائري لفقده لمتع

سوال نمبر 2

(الف) اشعار کا اردو ترجمہ کریں (۱۰)

(ب) خط کشیدہ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)

سوال نمبر 3 (الف) صاحب دیوان حماسہ کے حالات و کتاب کی خصوصیات سپرد قلم کریں (۲۰)

(ب) علم ادب کی تعریف، غرض اور موضوع لکھیں (۱۰)

(حصہ ب)

لما راين صروف الدهر تغدر لي	ولون لي و ولت صم الانليب
لئن البهالك حتى قال قائلها	ما ذا لقينا من الجرد السرايب
تهوى بمجرد ليست مذاهبه	للبيس ثوب وما كول و مشروب
ورب مرید ضرة ضر نفسه	وما د اليه الجيش أهدى وما هدى
ومستكبر لم يعرف الله ساعته	راي سيفة ل كفه فتشهدا

سوال نمبر 4

(الف) اشعار کا اردو ترجمہ کریں (۱۰)

(ب) خط کشیدہ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)

حتى اتوا جدنا كان ضريحه	لي قلب كل موحد محفور
مزدود كفن البهل من ملكه	مغف و الحمد عينه الكافور
فيه الساحة والفصاحة والتقى	والياس اجمع والحيي والخير
كفل الشاء برد حياته	لما انطوى فكانه منشور
وكانما عيسى ابن مريم ذكره	وكان عاذر شخصه المفقور

سوال نمبر 5

(الف) اشعار کا اردو ترجمہ کریں (۱۰)

(ب) خط کشیدہ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)

ولو كان النساء كمن فقنا	لفضلت النساء على الرجال
وما التانيث لاسم الشمس عيب	ولا التذكير فخر لللهلال
والحي من فقنا من وجدنا	تبيل القعد مفقود المشال
يدفن بعضنا بعضا وبمشی	اواخرنا على هام الاوال
وكم عون مقبله النواحي	كحيل بالكنادل والرمال

سوال نمبر 6

اشعار کا ترجمہ اردو میں لکھیں اور انہی سے تین تین مفرد اور جمع علیحدہ لکھ کر انکا معنی لکھیں (۲۰)